یہ کتاب نہیں ایک زہر فتنہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

یہ بات کہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم وہ پانچوں باتیں جانتے تھے یعنی سب غیب کی باتیں جانتے تھے تو وہ بڑا جھوٹا ہے۔

بزرگان دین پر ایک الزام اور اس کی تردید

اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ جو کوئی یہ بات کہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم یا کوئی امام یا کوئی بزرگ غیب کی بات جانتے تھے اور شریعت کے ادب سے منہ سے نہ کہتے تھے سو وہ بڑا جھوٹا ہے بلکہ غیب کی بات اللہ کے سوائے کوئی جانتا ہی نہیں۔

مشکوٰۃ کے باب البکاء والخوف میں لکھا ہے کہ:۔

اَخْرَجَ الْبُخَارِیُّ عَنْ اُمِّ الْعَلَاءِ الْاَنْصَارِیَّۃِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاللّٰہِ لَا اَدْرِیْ وَاللّٰہِ لَا اَدْرِیْ وَاَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ۔

بخاری نے ذکر کیا کہ نقل کیا ام العلاء انصاریہ رضی نے کہ کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اللہ کی کہ نہیں جانتا میں پھر قسم ہے اللہ کی کہ نہیں جانتا میں حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ کیا معاملہ ہوگا مجھ سے اور کیا تم سے۔

ف:۔ یعنی جو کچھ کہ اللہ اپنے بندوں سے معاملہ کریگا خواہ دنیا میں خواہ قبر میں خواہ آخرت میں سو اس کی حقیقت کسی کو معلوم نہیں، نہ نبی کو، نہ ولی کو، نہ اپنا حال، نہ دوسرے کا اور اگر کچھ بات اللہ نے کسی اپنے مقبول بندے کو وحی سے یا الہام سے بتائی کہ فلانے کا انجام بخیر ہے یا برا سو وہ بات مجمل ہے اور اس سے زیادہ معلوم کرنا اور اسکی تفصیل دریافت کرنی ان کے اختیار سے باہر ہے۔